سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۙ﴿۱﴾	قسم ہے آسمان کی اور رات کونمودار ہونے والے کی ﴿۱﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۙ﴿۲﴾	اور کیا جانو تم کیا ہے وہ رات کو نمودار ہونے والا؟ ﴿۲﴾
النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۙ﴿۳﴾	ایک تارا ہے چمکتا ہوا ﴿۳﴾
اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ؕ﴿۴﴾	یقیناً ہر متنفس پر ضرور (مقرر) ہے ایک نگہبان
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ؕ﴿۵﴾	سو ذرا غور کرے انسان کہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے وہ؟ ﴿۵﴾
خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ﴿۶﴾	پیدا کیا گیا ہے اچھلنے والے پانی سے ﴿۶﴾
يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ؕ﴿۷﴾	جو نکلتا ہے بیچ میں سے پیٹھ اور پسلیوں کے ﴿۷﴾
اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ﴿۸﴾	بے شک اللہ اس کے دوبارہ پیدا کرنے پر بہرحال قادر ہے ﴿۸﴾
يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۙ﴿۹﴾	جس دن جانچ پڑتال ہوگی سب چھپی باتوں کی ﴿۹﴾
فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ؕ﴿۱۰﴾	تو نہ ہوگا انسان کے پاس کوئی زور اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۰﴾
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۙ﴿۱۱﴾	قسم ہے آسمان کی جو مینہ برساتا ہے ﴿۱۱﴾
وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۙ﴿۱۲﴾	اور قسم زمین کی جو دپودا اُگتے وقت، پھٹ جاتی ہے ﴿۱۲﴾
اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۙ﴿۱۳﴾	بے شک کلامِ الٰہی یقیناً بات ہے دو ٹوک ﴿۱۳﴾
وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ؕ﴿۱۴﴾	اور نہیں ہے یہ کلام کوئی ہنسی مذاق ﴿۱۴﴾
اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۙ﴿۱۵﴾	بے شک یہ لوگ چل رہے ہیں ایک چال ﴿۱۵﴾
وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۚۖ﴿۱۶﴾	اور میں بھی چل رہا ہوں ایک چال ﴿۱۶﴾
فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ	پس چھوڑ دو ان کے حال پر (اے نبی)، ان کافروں کو
اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ؕ﴿۱۷﴾	ڈھیل دو ان کو اک ذرا کی ذرا ﴿۱۷﴾